از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگراں

بنام

دھرم پال و دیگراں وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 29 مارچ، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

لیبر قانون:

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 / مساوی محنتانہ ایکٹ، 1976:

عارضی مزدور / یومیہ اجرت والے کارکن -کی مستقلی — مرکز کی یونین ٹیریٹری چندی گڑھ- 10 سال سے زائد عرصے تک سرکاری محکموں میں کام کرنے والے عارضی بنیادوں پر ملازمین / عارضی مزدور / یومیہ اجرت والے کارکنان - حکومت کی طرف سے مستقل بنانے کے لیے بنائی گئی اسکیم منظور شدہ اور نافذ کرنے کی ہدایت - جن ملازمین کو مستقل بنایا گیا ہے وہ مرکزی حکومت کے ملازم کو مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے پر تمام مستقل ادائیگی کے حقدار ہوں گے- وہ کارکن جو مستقل نہیں ہیں وہ اس عہدے کے لیے مقرر کردہ کم از کم تنخواہ کے حقدار ہیں- اس کے علاوہ وہ پنجاب طرز پر 60 فیصد ڈی اے کے بھی حقدار ہیں- ان کارکنوں کے سلسلے میں فارغ کرنے کے طریقہ کار پر عمل کیا جائے جن کو فارغ کرنا درکار ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7062، سال 1996 وغیرہ۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چندی گڑھ کے او اے نمبر 276 سی ایچ، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر فریقین کے لیے کے مادھو ریڈی، پی ایس پوٹی اور ایم آر شرما، کنول جیت کوچر، جے ڈی جین، کے آر نمبیار، سی ایم شرما، ایم سی ڈھنگڑا اور انجانی شرما۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایت کے مطابق اپیل گزاروں نے اسکیم تیار کی ہے۔ شری کے بی شرما، سپرنٹنڈنٹ انجینئر، کنسٹرکشن سرکل نمبر 2، چندی گڑھ انتظامیہ نے اضافی بیان حلفی کے ساتھ یہ بیان دیا ہے۔ اس اسکیم کو مرکزی حکومت نے منظوری دے دی ہے۔ اسکیم درج ذیل ہے:

عارضی بنیادوں پر ملازمین کے لیے:

"(i) دیکھ بھال کے کام کی تعمیر / انجام دہی میں مصروف تمام ورکس اسٹیبلشمنٹ (جونیئر انجینئر کی سطح سے نیچے کے انتظامی کلرک اور نقشہ نویس عملہ کے دفتر کو چھوڑ کر) کو 'ورک فورس' کہا جائے گا۔ محنت کش عملہ میں عمارتیں، سڑکیں، صحت عامہ کی سرگرمیاں شامل ہیں جن میں پانی کی فراہمی، نہریں، نکاسی آب، بجلی اور بجلی وغیرہ میں اضافہ شامل ہے۔ 'ورک ڈویژن' عارضی یا یومیہ اجرت والی محنت کش عملہ کے لیے ایک اکائی اور عارضی بنیادوں ادارے کے لیے ایک 'سرکل' ہو گا۔ ہر زمرے کے لیے علیحدہ عملہ اور سنیارٹی فہرست ڈویژن اور سرکل میں برقرار رکھی جائے گی۔

(ii) ان ملازمتوں میں مصروف کارکنان، جن کی مدت مختصر ہونے کا امکان ہے، یعنی سال میں 240 دن سے کم، کو کام مکمل ہونے پر ختم کر دیا جائے گا۔ ایسے کارکنوں کی سنیارٹی فہرست برقرار رکھنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(iii) وہ کارکن جنہوں نے 31 اگست 1995 کو پانچ سال کی ملازمت مکمل کر لی ہے، دستیاب باقاعدہ عہدوں کے خلاف مستقلی کے لیے غور کیا جائے گا، بشرطیکہ زیر بحث عہدے کے لیے بھرتی کے قواعد میں طے شدہ تقاضوں کی تکمیل ہو، اگر انہیں 6.1.1992 سے پہلے بھرتی کیا گیا تھا، جس تاریخ کو یومیہ / عارضی کارکنوں کی بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(iv) چونکہ چنڈی گڑھ انتظامیہ کی طرف سے عارضی / یومیہ اجرت والے ملازمین کی بھرتی پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی، اس تاریخ کے بعد اس حکمت عملی فیصلے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھرتی کیے جانے والے افراد، یعنی 6.1.1992 کو صرف کام کی مسلسل نوعیت کے لیے منظور شدہ اصولوں کی بنیاد پر جواز / ضروریات تخمینہ کاری اور محکمہ داخلہ، چنڈی گڑھ انتظامیہ کی مخصوص منظوری منسلک کرنے پر ان کو باقاعدہ بنانے کے لیے سمجھا جائے گا۔

عارضی / یومیہ اجرت کارکنان کے لیے

(v) ایسے کاموں میں جو تکمیل کی کم و بیش مقررہ مدت رکھتے ہیں، عارضی مزدوروں کے طور زائد کام کرنے والے کارکن ان فوائد کی ادائیگی کے اہل ہوں گے جو انہیں قواعد کے تحت قابل قبول ہوں۔ تاہم، انہیں خود بخود مستقلی کے لیے نہیں سمجھا جائے گا۔ کام شروع کرنے کے بعد ان کی ضرورت کا دوبارہ جائزہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح، محدود تعداد میں زمروں کے علاوہ، جو مکمل شدہ کاموں کے عمل اور دیکھ بھال کے لیے جوابدہ ہیں، کام کی تکمیل پر کارکنوں کو نوکری سے نکال دیا جائے گا۔ ان کے معاملات میں محکمہ داخلہ کی مخصوص منظوری لی جانی چاہیے۔

(vi) یومیہ اجرت والے ملازمین جنہوں نے 31.8.1995 پر 10 سال یا اس سے زائد کی ملازمت مکمل کر لی ہے، انہیں عہدوں کی دستیابی پر 31.8.1995 سے باقاعدہ بنانے پر غور کیا جائے گا۔ ایسے ملازمین اپنے مستقلی کی تاریخ سے کم از کم پیمانے کے حقدار ہوں گے۔ مستقلی پر، یہ ملازمین انجینئرنگ محکمہ، یوٹی چندی گڑھ کے اندر کہیں بھی منتقلی کے جوابدہ ہوں گے۔

(vii) ایسے تمام یومیہ اجرت والے ملازمین کے سلسلے میں، جنہوں نے ابھی تک 10 سال کی ملازمت مکمل نہیں کی ہے، ان کی ضروریات کے حوالے سے محکمہ کے سربراہ کی سطح پر خصوصی جائزہ لیا جانا چاہیے۔

(viii) ان ملازمین کے معاملے میں جن کی ملازمت کی اب ضرورت نہیں ہے اور 6.1.1992 کے بعد لی گئی ہیں اور محکمہ داخلہ، چندی گڑھ انتظامیہ کی مخصوص منظوری موجود نہیں ہے، انہیں جلد از جلد اپنے فرائض سے فارغ کیا جا سکتا ہے۔

سینئر وکیل، شری پوٹی نے ہمارے نوٹس میں 4 جنوری 1996 کا خط لایا ہے جس میں جوائنٹ سکریٹری، پرسنل نے محکموں کے تمام سربراہوں کو مخاطب کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ تمام یومیہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجرت والے کارکنوں کو ڈی اے، سی سی اے، ایچ آر اے کی ادائیگی کا جائزہ لے رہے ہیں۔ 18 جنوری 1996 کے ہمارے حکم نامے میں، مذکورہ خط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سینئر وکیل، شری کے مادھو ریڈی نے جب اس کا سامنا کیا گیا تو اس کا جواب دینے میں اپنی ناکامی کا اظہار کیا تھا۔ نتیجتاً، ہم نے اسے اس سلسلے میں ہدایات حاصل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ شری ریڈی نے آج کہا ہے کہ اس خط کے مطابق اپیل گزاروں نے 4 مارچ 1996 کے اپنے خط میں فالو اپ کارروائی کی تھی جس میں اپیل گزاروں نے انتظامی ٹریبونل کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے اثرات کا جائزہ لیا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ 3647 یومیہ اجرت / عارضی ملازمین اب حاضری رجسٹر پر ہیں۔ اگر ڈی اے، ایچ آر اے اور سی سی اے مکمل شرحوں پر دیے جائیں تو اس کا تخمینہ تقریباً آٹھ کروڑ روپے بنتا ہے۔ اس لیے حکومت ہند سے ان کی منظوری کے لیے ہدایت طلب کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند اسی فائدے کو بڑھانے کے لیے تیار نہیں تھی حالانکہ ابھی تک باضابطہ حکم نہیں دیا گیا ہے۔ حکومت ہند اپیل گزار کو پنجاب طرز کے مطابق کم از کم تنخواہ کی رقم کا 60 فیصد ادا کرنے کی اجازت دینے کے لیے تیار ہے۔ ڈی اے، ایچ آر اے اور سی سی اے کے بجائے، اپیل کنندگان، اس لیے، 60 فیصد سے زیادہ یومیہ اجرت والے کارکنوں کو ادائیگی جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ مذکورہ اسکیم کے تحت۔ شری شرما نے معلوم کیا کہ خصوصی اجازت کی پٹیشن نمبر 95/27844 سے پیدا ہونے والی اپیل میں تمام جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل نے مساوی محنتانہ ایکٹ، 1976 اور صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کے شیڈول 5 اور 3 کی دفعات کو ہمارے نوٹس میں لایا ہے۔

حریف تنازعات کے پیش نظر، واحد سوال یہ ہے کہ کیا اپیل گزاروں کو ان کی تیار کردہ اسکیم کی روشنی میں آگے بڑھنے کی اجازت ہوگی یا ٹریبونل کی ہدایت کے مطابق ادائیگی جاری رکھنے کی ہدایت دی جائے گی۔ متعلقہ تنازعات پر مناسب غور کرنے کے بعد، ہم سمجھتے ہیں کہ اپیل گزاروں کے ذریعے وضع کردہ اسکیم کو منظوری دینا مناسب طریقہ ہوگا۔ حالیہ فیصلوں کے ذریعے طے شدہ قانون کے پیش نظر تمام یومیہ اجرت والے ملازمین کو بھرتی، تحفظات اور خالی آسامیوں کے وجود کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ضابطوں کے مطابق باقاعدہ بنانے کی ضرورت ہے۔ بلاشبہ، اس ضمن میں کوئی قواعد نافذ العمل نہیں ہیں۔ اس کے نتیجے میں، یہ سب یومیہ اجرت کی بنیاد پر جاری ہیں۔ یہ سچ ہے کہ چندی گڑھ میں CAT نے پہلے موقع پر 88 یومیہ اجرت والے ملازمین ڈی اے،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایچ آر اے اور سی سی اے کو ادائیگی کرنے کی ہدایت کی تھی۔ دہرانے کے بجائے، ہم سمجھتے ہیں کہ اس اسکیم کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔

اب چونکہ ایک اسکیم وضع کی جا چکی ہے، اس لیے اپیل کنندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ تمام افراد کو، جنہوں نے مقررہ مدت یعنی 240 دن مکمل کر لیے ہیں، موجودہ آسامیوں پر ضابطہ تقرری کے قواعد اور متعلقہ زمروں میں سنیارٹی کے ترتیب وار اصول کے تحت مستقل کریں۔ ایسے باقاعدہ ملازمین مرکزی حکومت کے ملازمین کو مقرر کردہ تنخواہ کے پیمانے پر تمام باقاعدہ ادائیگی کے حقدار ہوں گے۔ جن لوگوں کو مستقل نہیں کیا جا سکا انہیں سنیارٹی کی ترتیب میں مستقل کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے جیسا کہ خالی آسامیاں پیدا ہونے پر ہوتا ہے۔ جب تک کام موجود ہے ان سے کام لیا جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جو یومیہ اجرت / عارضی مزدور کے طور پر مصروف تھے، جو 240 دن مکمل نہیں کر سکے لیکن انہیں نوکری سے نکالنا پڑا، صنعتی تنازعات ایکٹ کے تحت فارغ کرنے کے لیے مقرر کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جانا چاہیے۔ سنیارٹی کی ترتیب میں ان کی ایک فہرست برقرار رکھی جانی چاہیے۔ اس سلسلے میں آخر میں آئیں پہلے جائیں کے اصول پر عمل کیا جانا چاہیے۔ جیسے ہی اور جب خالی آسامیاں پیدا ہوں یا کام کی ضرورت پیدا ہو، انہیں ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے ذریعے اسپانسر کیے گئے اپنے نام حاصل کرنے کے لیے کہے بغیر فوری طور پر کام کے لیے بلایا جانا چاہیے۔ یومیہ اجرت والے کارکنان / عارضی کارکنان جنہیں مستقل نہیں کیا گیا ہے اور ان سے کام لیا گیا ہے وہ اس عہدے کے لیے مقرر کردہ کم از کم تنخواہ کے حقدار ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پنجاب طرز پر 60 فیصد ڈی اے کے بھی حقدار ہیں جس کی پیروی دیگر تمام معاملات میں کی جا رہی ہے۔ ان تمام امیدواروں کی ادائیگی کا حساب سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چنڈی گڑھ میں درخواست دائر کرنے کی تاریخ سے ایک سال پہلے سے لگایا جائے گا جن کی ملازمت مستقل / یومیہ اجرت / عارضی مزدوری پر جاری ہے۔ اپیل گزاروں کو آج سے چار ماہ کی مدت کے اندر ادائیگی کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document